معصوم یازدہم

امام نہم حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اور آپؑ کی

چالیس حدیث

معصوم یازدہم

امام نہم

حضرت جواد علیہ السلام

نام : — — — محمد (ع)

مشہور القاب :- — جواد ، تقی ، (ع)

کنیت :- — — ابو جعفرؒ

باپ : — — — امام رضاؑ

ماں : — — — خیزران

تاریخ تولد :- — ۱۰ ر رجب ،، — — جائے تولد :- — — مدینہ منورہ

سن تولد : — — ۱۹۵ ھ

تاریخ شہادت : — آخر ذی قعدہ ،، — — — سن شہادت : — — ۲۲۰ ھ ق ،

سبب شہادت :- معتصم عباسی کے حکم سے آپ کی بیوی ام الفضل (مامون کی لڑکی) نے زہر دیا

جائے شہادت : — بغداد

عمر : — — — ۲۵ ر سال ،

جائے دفن :- — کاظمین ، بغداد کے قریب ،

دوران زندگی : — اسکو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ، ۱۔ سات سال قبل امامت ، ۲ ر ۱۷ سال مدت امامت ، آپ کے دور میں مامون و معتصم خلیفہ رہے۔ آپؑ سات سال کی عمر میں امام ہوئے اور ۲۵ ر سال کی عمر میں شہید ہو گئے۔ بچپنے میں امام ہوئے اور سب سے زیادہ کم عمر میں شہید ہو گئے۔

اربعون حديثاً
عن الامام محمد التقي عليه السلام

١ـ مَنْ وَثِقَ بِاللّهِ أَراهُ السُّرُورَ، وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ كَفاهُ الاُمُورَ، وَالثِّقَةُ بِاللّهِ حِصْنٌ لايَتَحَصَّنُ فيهِ إلاّ مُؤْمِنٌ أَمِينٌ وَالتَّوَكُّلُ عَلَى اللّهِ نَجاةٌ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَحِرْزٌ مِنْ كُلِّ عَدُوٍّ، وَالدِّينُ عِزٌّ، وَالْعِلْمُ كَنْزٌ، وَالصَّمْتُ نُورٌ، وَغايَةُ الزُّهْدِ الْوَرَعُ، وَلاهَدْمَ لِلدِّينِ مِثْلَ الْبِدَعِ، وَلا أَفْسَدَ لِلرِّجالِ مِنَ الطَّمَعِ، وَبِالرّاعي تَصْلَحُ الرَّعِيَّةُ، وَبِالدُّعاءِ تُصْرَفُ الْبَلِيَّةُ...
(اعيان الشيعة طبع جديد ج٢ ص٣٥)

٢ـ مَنْ أَمَّلَ فاجِراً كانَ أَدْنى عُقُوبَتِهِ الْحِرْمانُ.
(إحقاق الحق ج ١٢ ص٤٣٦)

٣ـ اَوْحَى اللّهُ اِلىٰ بَعْضِ الْأَنْبِياءِ: اَمّا زُهْدُكَ فِي الدُّنْيا فَتُعَجِّلُكَ الرّاحَةَ، وَاَمّا انْقِطاعُكَ اِلَيَّ فَيُعَزِّزُكَ بِي، وَلٰكِنْ هَلْ عادَيْتَ لِي عَدُوّاً وَوالَيْتَ لِي وَلِيّاً؟
(تحف العقول ص٤٥٦)

امام محمد تقی عؑ کی چالیس حدیثیں!

۱۔ جو شخص خدا پر بھروسہ کرتا ہے خدا اسکو خوش کر دیتا ہے، اور جو خدا پر توکل کرتا ہے خدا اس کے تمام امور کی کفایت کرتا ہے، خدا پر اطمینان ایک ایسا قلعہ ہے جس میں مومن امین کے علاوہ کوئی پناہ نہیں لیتا، خدا پر توکل ہر برائی سے نجات اور ہر قسم کے دشمن سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ دین عزت اور علم خزانہ اور خاموشی نور ہے، زہد کی انتہا ہر گناہ سے پرہیز ہے بدعتوں کی طرح کوئی چیز دین کو برباد کرنے والی نہیں ہے اور طمع سے زیادہ کوئی چیز انسان کو فاسد کرنے والا نہیں ہے، لوگوں کے امور کی اصلاح ان کے رہبر سے ہوتی ہے، اور دعاؤں سے بلائیں دور ہو جاتی ہیں۔ "اعیان الشیعہ، طبع جدید ج ۲، ص ۳۵"

۲۔ جو کسی بدکار کو امیدوار بنا دے (یا اس کی آرزو پوری کر دے) اس کی سب سے معمولی و چھوٹی سزا محرومی ہے۔ احقاق الحق ج ۱۲، ص ۴۳۶

۳۔ خداوند عالم نے بعض انبیاء کی طرف وحی فرمائی: تمہارے دل کا دنیا سے اچاٹ ہو جانا تم کو جلد راحت و آرام پہونچانے والا ہے اور تمہارا میری طرف متوجہ ہو جانا (اور دوسروں سے منہ موڑ لینا) تمہارے لئے باعث عزت ہے جو میری طرف سے تم کو حاصل ہوئی ہے (مگر یہ سب چیزیں تو خود تمہارے اپنے لئے تھیں) لیکن (سوال یہ ہے کہ) کیا میری خاطر تم نے میرے کسی دشمن سے دشمنی مول لی؟ اور میرے کسی دوست سے میری خاطر دوستی کی؟
"تحف العقول، ص ۴۵۶"

٤ـ مَنْ شَهِدَ أمْراً فَكَرِهَهُ كانَ كَمَنْ غابَ عَنْهُ، وَمَنْ غابَ عَنْ أمْرٍ فَرَضِيَهُ كانَ كَمَنْ شَهِدَهُ. (تحف العقول ص ٤٥٦)

٥ـ لَوْ سَكَتَ الْجاهِلُ مَا اخْتَلَفَ النّاسُ.
(احقاق الحق ج ١٢ ص ٤٣٢)

٦ـ كَفىٰ بِالْمَرْءِ خِيانَةً أنْ يَكُونَ أميناً لِلْخَوَنَةِ.
(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٦)

٧ـ مَنْ أصْغىٰ إلىٰ ناطِقٍ فَقَدْ عَبَدَهُ، فَإنْ كانَ النّاطِقُ عَنِ اللّهِ فَقَدْ عَبَدَ اللّهَ، وَإنْ كانَ النّاطِقُ يَنْطِقُ عَنْ لِسانِ إبْليسَ فَقَدْ عَبَدَ إبْليسَ.
(تحف العقول ص ٤٥٦)

٨ـ تَأْخِيرُ التَّوْبَةِ اغْتِرارٌ. وَطُولُ التَّسْوِيفِ حَيْرَةٌ. وَالإعْتِلالُ عَلَى اللّهِ هَلَكَةٌ، وَالإصْرارُ عَلَى الذَّنْبِ أمْنٌ لِمَكْرِ اللّهِ «وَلا يَأْمَنُ مَكْرَ اللّهِ إلاّ الْقَوْمُ الْخاسِرُونَ». (تحف العقول ص ٤٥٦)

٩ـ ما عَظُمَتْ نِعَمُ اللّهِ عَلىٰ أحَدٍ إلاّ عَظُمَتْ إلَيْهِ حَوائِجُ النّاسِ، فَمَنْ لَمْ يَحْتَمِلْ تِلْكَ الْمَؤُونَةَ عَرَّضَ تِلْكَ النِّعْمَةَ لِلزَّوالِ.

(احقاق الحق ج ١٢ ص ٤٢٨)

١٠ـ أرْبَعُ خِصالٍ تُعِينُ الْمَرْءَ عَلَى الْعَمَلِ: الصِّحَّةُ وَالْغِنىٰ وَالْعِلْمُ وَالتَّوْفِيقُ.
(احقاق الحق ج ١٢ ص ٤٣٦)

١١ـ وَاعْلَمْ أنَّكَ لَنْ تَخْلُوَ مِنْ عَيْنِ اللّهِ، فَانْظُرْ كَيْفَ تَكُونُ.
(تحف العقول ص ٤٥٥)

۴۔ جو شخص کسی کام میں موجود ہو مگر اس سے راضی نہ ہو وہ مثل غائب شخص کے ہے اور جو کسی کام میں غائب ہو مگر اس پر خوش ہو اور راضی ہو تو وہ موجود شخص کی طرح ہے ۔
تحف العقول ص ۴۵۶ "

۵۔ اگر جاہل و ناآگاہ شخص خاموش رہے تو لوگوں میں اختلاف نہ رہے ۔
احقاق الحق ج ۱۲ ، ص ۴۳۲ "

۶۔ انسان کے خیانت کار ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ خائنوں کا امین ہو ۔
" اعیان الشیعہ الطبع جدید ، ج ۲ ، ص ۳۶ "

۷۔ جو بولنے والے کی بات کان دھر کے سنے اس نے (گویا) اس کی پرستش کی پس اگر بولنے والا خدا کی بات کہہ رہا ہے تو اس نے خدا کی عبادت کی ، اور اگر بولنے والا شیطان کی زبان سے بول رہا ہے تو اس نے شیطان کی پرستش کی ۔ تحف العقول ص ۴۵۶ ،

۸۔ توبہ میں تاخیر کرنا دھوکہ ہے ، اور تاخیر توبہ کو بہت طولانی کر دینا حیرت و سرگردانی ہے اور خدا سے ٹال مٹول کرنا ہلاکت ہے اور گناہ کا بار بار کرنا مکر خدا سے ایمن ہونا ہے اور مکر خدا سے صرف گھاٹا اٹھانے والے ہی بے خوف ہوتے ہیں (سورہ اعراف آیت ۹۹)

(تحف العقول ، ص ۴۵۶)

۹۔ جس پر خدا کی نعمتیں عظیم ہوتی ہیں لوگوں کی ضرورتیں بھی اس کی طرف زیادہ ہوتی ہیں ۔ پس جو شخص (فراواں نعمتوں کے بعد) لوگوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مشقتوں کو برداشت نہ کرے ان نعمتوں کے زوال کا انتظار کرے ۔ واحقاق الحق ، ج ۱۲ ، ص ۴۲۸ ،

۱۰۔ چار باتیں انسان کو عمل پر ابھارتی ہیں ۔ صحت ، مالداری ، علم ، توفیق ،
احقاق الحق ، ج ۱۲ ص ۴۳۶ ،

۱۱۔ یہ سمجھ لو کہ خدا کی نظروں سے تم باہر نہیں ہو ۔ اسلئے یہ دیکھو کہ تم کس حال میں ہو ۔
تحف العقول ، ص ۴۵۵

١٢.أَلْعٰامِلُ بِالظُّلْمِ وَالْمُعِينُ عَلَيْهِ وَالرّٰاضِي شُرَكٰاءُ.

(احقاق الحق ج ١٢ ص ٤٣٢)

١٣.مَن آسْتَغْنىٰ بِاللّٰهِ افْتَقَرَ النّاسُ إِلَيْهِ، وَمَن اتَّقى اللّٰهَ أَحَبَّهُ النّاسُ.

(احقاق الحق ج ١٢ ص ٤٢٩)

١٤.ثَوٰابُ النّاسِ بَعْدَ ثَوٰابِ اللّٰهِ، وَرِضَا النّاسِ بَعْدَ رِضَا اللّٰهِ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٦٠)

١٥.أَلثِّقَةُ بِاللّٰهِ تَعٰالىٰ ثَمَنٌ لِكُلِّ غٰالٍ، وَسُلَّمٌ إِلىٰ كُلِّ عٰالٍ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٦٤)

١٦.كَيْفَ يُضَيَّعُ مَنِ اللّٰهُ كٰافِلُهُ؟ وَكَيْفَ يَنْجُو مَنِ اللّٰهُ طٰالِبُهُ؟

(احقاق الحق ج ١٢ ص ٤٣٦)

١٧.اِنّا لا نَنالُ مَحَبَّةَ اللّٰهِ اِلّا بِبُغْضِ كَثيرٍ مِنَ النّاسِ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٦٣)

١٨.وَالْحِلْمُ لِبٰاسُ الْعٰالِمِ فَلا تَعْرَيَنَّ مِنْهُ.

(بحارالأنوار ج ٧٨ ص ٣٦٢)

١٩.وَالْعُلَمٰاءُ في أَنْفُسِهِمْ خٰانَةٌ إِنْ كَتَمُوا النَّصِيحَةَ، إِنْ رَأَوْا تٰائِهاً ضٰالاً لاٰ يَهْدُونَهُ، أَوْمَيِّتاً لاٰ يُحْيُونَهُ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٦١)

١٢۔ ظالم، اسکے مددگار، اس پر راضی رہنے والے سب ہی (ظلم میں) شریک ہیں۔

(احقاق الحق، ج ١٢، ص ٤٣٢)

١٣۔ جو خدا کی مدد سے مالدار ہوگا لوگ اسکے محتاج ہوں گے، جو متقی ہوں گے لوگ ان سے محبت کریں گے۔

(احقاق الحق، ج ١٢، ص ٤٢٩)

١٤۔ لوگوں کی جزا خدا کی جزا کے بعد ہے اور لوگوں کی خوشنودی کا "نمبر" خدا کی خوشنودی کے بعد آتا ہے (یعنی انسان پہلے خدا کی خوشنودی چاہے اسکے بعد لوگوں کی)

(بحار، ج ٧٨، ص ٣٦٠)

١٥۔ خدا پر اطمینان ہر متاع گراں قیمت کی قیمت ہے اور ہر بلند جگہ کی سیڑھی ہے۔

(بحار، ج ٧٨، ص ٣٦٤)

١٦۔ جس کی کفالت خدا کرے وہ کیونکر ضائع ہوسکتا ہے؟ اور جس کی تلاش میں خدا ہو وہ کیونکر (بھاگ کر) نجات پاسکتا ہے؟

(احقاق الحق، ج ١٢، ص ٤٣٦)

١٧۔ بہت سے لوگوں سے دشمنی کئے بغیر خدا کی محبت حاصل نہیں کی جاسکتی۔

(بحار، ج ٧٨، ص ٣٦٣)

١٨۔ حلم عالم کا لباس ہے لہذا اس لباس کو نہ اتارو۔

(بحار، ج ٧٨، ص ٣٦٢)

١٩۔ اگر علماء اپنی نصیحت کو چھپالیں (یعنی) سرگرداں اور گمراہ انسان کو دیکھ کر اسکو ہدایت نہ کریں یا (معنوی) مردہ کو دیکھ کر اسے زندہ نہ کریں تو انہوں نے اپنے ساتھ خیانت کی۔

(بحار، ج ٧٨، ص ٣٦١)

۲۰.... فإنّي أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّهِ، فَإنَّ فيهَا السَّلامَةَ مِنَ التَّلَفِ، وَالْغَنيمَةَ فِي الْمُنْقَلَبِ، إنَّ اللّهَ عَزَّوَجَلَّ يَقِي بِالتَّقْوىٰ عَنِ الْعَبْدِمٰا عَزَبَ عَنْهُ عَقْلُهُ، وَيُجْلي بِالتَّقْوىٰ عَنْهُ عَمٰاهُ وَجَهْلَهُ، وَبِالتَّقْوىٰ نَجٰا نُوحٌ وَمَنْ مَعَهُ فِي السَّفينَةِ، وَصٰالِحٌ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الصّاعِقَةِ، وَبِالتَّقْوىٰ فٰازَ الصّابِرُونَ...

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۵۸)

۲۱ إيّاكَ وَمُصٰاحَبَةَ الشِّرّيرِ، فَإنَّهُ كَالسَّيْفِ يَحْسُنُ مَنْظَرُهُ وَيَقْبُحُ أَثَرُهُ.

(بحار ج ۷۸ ص ۳٦٤)

۲۲.قَدْ عٰاداكَ مَنْ سَتَرَعَنْكَ الرُّشْدَ اتِّبٰاعاً لِمٰا تَهْوٰاهُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳٦٤)

۲۳.عِزُّ الْمُؤْمِنِ فِي غِنٰاهُ عَنِ النّاسِ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳٦٥)

۲٤.مَنْ عَمِلَ عَلىٰ غَيْرِ عِلْمٍ، مٰا يُفْسِدُ أَكْثَرُ مِمّٰا يُصْلِحُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳٦٤)

۲٥ مَنْ أَطٰاعَ هَوٰاهُ أَعْطىٰ عَدُوَّهُ مُنٰاهُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳٦٤)

۲٦.اَلْمُؤْمِنُ يَحْتٰاجُ إلىٰ ثَلاثِ خِصٰالٍ: تَوْفيقٍ مِنَ اللّهِ، وَوٰاعِظٍ مِنْ نَفْسِهِ، وَقَبُولِ مِمَّنْ يَنْصَحُهُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۵۸)

۲۰۔ میں تم کو تقوائے الٰہی کی وصیت کرتا ہوں اسلئے کہ اس میں ہلاکت سے بچت ہے اور وہ آخرت کیلئے غنیمت ہے، بندہ کی عقل نے اسکو جس چیز سے دور کردیا ہے تقوٰی کی وجہ سے خدا اس کو اس (کے شر) سے محفوظ رکھتا ہے۔ تقوٰی کے ذریعہ اس کی جہالت و اندھے پن کو دور کردیتا ہے۔ نوح اور ان کی کشتی کے ساتھی تقوٰی ہی کی وجہ سے (طوفان سے) نجات پائے، جناب صالح اور ان کے ساتھی تقوٰی ہی کی وجہ سے صاعقہ سے محفوظ رہے، اور تقوٰی ہی کے سبب صابرین کامیاب ہوئے....

«بحار، ج ۷۸، ص ۳۵۸»

۲۱۔ خبردار شریر کی صحبت میں نہ رہنا کیونکہ وہ دیکھنے میں اچھا معلوم ہوتا ہے لیکن اس کا اثر بہت برا ہوتا ہے۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳٦۴)

۲۲۔ جس شخص نے تمہاری خواہشوں کی پیروی کرتے ہوئے راہ رشد و صلاح کو تم سے پوشیدہ رکھا اس نے تمہارے ساتھ دشمنی کی۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳٦۴)

۲۳۔ مومن کی عزت اسی میں ہے کہ لوگوں سے بے نیاز رہے۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳٦۵)

۲۴۔ جو بغیر علم کے عمل کرے گا وہ اصلاح کرنے سے زیادہ تباہی مچائے گا۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳٦۴)

۲۵۔ جو خواہشات نفس کی پیروی کرے گا وہ دشمن کی خواہشات پوری کرے گا۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳٦۴)

۲٦۔ مومن تین باتوں کا محتاج ہے، خدا کی توفیق، اپنے اندر سے ایک واعظ، نصیحت کرنے والے کی بات کو ماننا۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳۵۸)

٢٧. ألعفافُ زِينَةُ الفَقرِ، وَالشُّكرُ زِينَةُ الغِنىٰ، وَالصَّبرُ زِينَةُ البَلاءِ وَالتَّواضُعُ زِينَةُ الحَسَبِ، وَالفَصاحَةُ زِينَةُ الكَلامِ وَالحِفظُ زِينَةُ الرِّوايَةِ، وَخَفضُ الجَناحِ زِينَةُ العِلمِ. وَحُسنُ الأَدَبِ زِينَةُ العَقلِ، وَبَسطُ الوَجهِ زِينَةُ الكَرَمِ، وَتَركُ المَنِّ زِينَةُ المَعرُوفِ، وَالخُشوعُ زِينَةُ الصَّلاةِ، وَالتَّقَلُّلُ زِينَةُ القَناعَةِ، وَتَركُ مالايَعني زِينَةُ الوَرَعِ.

(احقاق الحق ج ١٢ ص ٤٣٤)

٢٨. اِتَّئِدْ تُصِبْ أوتَكَدْ

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٦٤)

٢٩. إنَّ إخوانَ الثِّقَةِ ذَخائِرُ، بَعضُهُمْ لِبَعضٍ.

(بحارالانوار ج ٧٨، ص ٣٦٢)

٣٠. لا يَنقَطِعُ المَزيدُ مِنَ اللهِ حَتى يَنقَطِعَ الشُّكرُ مِنَ العِبادِ.

(تحف العقول ص ٤٥٧)

٣١. أهلُ المَعرُوفِ إلى اصطِناعِهِ أحوَجُ مِنْ أهلِ الحاجَةِ إلَيهِ، لِأنَّ لَهُمْ أجرَهُمْ وَفَخرَهُ وذِكرَهُ، فَمَا اصطَنَعَ الرَّجُلُ مِنْ مَعرُوفٍ فَإنَّما يَبدَأ فيهِ بِنَفسِهِ.

(احقاق الحق ج ١٢ ص ٤٣٧)

٣٢. ثَلاثٌ يَبلُغنَ بِالعَبدِ رِضوانَ اللهِ تَعالىٰ: كَثرَةُ الاِستِغفارِ، وَلِينُ الجانِبِ، وَكَثرَةُ الصَّدَقَةِ. وَثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فيهِ لَمْ يَندَمْ: تَركُ العَجَلَةِ، وَالمَشوَرَةِ، وَالتَّوَكُّلُ عَلَى اللهِ عِندَ العَزمِ.

(احقاق الحق ج ١٢ ص ٤٣٨)

۲۷۔ فقیری کی زینت عفت ہے، مالداری کی زینت شکر کرنا ہے، بلا کی زینت صبر ہے، باشخصیت انسان کی زینت تواضع ہے، کلام کی زینت فصاحت ہے، روایت کی زینت حفظ ہے، علم کی زینت فروتنی ہے، عقل کی زینت حسن ادب ہے، کرم کی زینت خوشروئی ہے، نیکی کی زینت ترک احسان ہے، نماز کی زینت خضوع ہے، قناعت کی زینت کم خرچی ہے ورع کی زینت لایعنی باتوں کا ترک کردینا ہے،

احقاق الحق، ج ۱۲، ص ۴۳۴

۲۸۔ ثابت قدم رہو تاکہ مقصد تک یا اس کے قریب تک پہونچ جاؤ۔

(بحار، ج ۸۷، ص ۳۶۴)

۲۹۔ مخلص و قابل اطمینان دوست ایک دوسرے کیلئے ذخیرہ ہیں۔

(بحار، ج ۸۷، ص ۳۶۲)

۳۰۔ جب تک بندوں کی طرف سے شکر و سپاس ختم نہیں ہوتا خدا کی طرف سے افزائش نعمت میں کمی نہیں ہوتی۔

تحف العقول، ص ۴۵۷

۳۱۔ نیک لوگ نیکی کرنے میں حاجت مندوں کے زیادہ محتاج ہیں اس لئے کہ وہ لوگ اجر و فخر و ذکر کے زیادہ محتاج ہیں، پس جو شخص نیک کام کرتا ہے اس کا سب سے پہلے فائدہ اسی کو پہونچتا ہے۔

(احقاق الحق، ج ۱۲، ص ۴۳۷)

۳۲۔ تین چیزیں بندہ کو خدا کی خوشنودی تک پہونچاتی ہیں۔ ۱۔ بکثرت استغفار، ۲۔ نرم خوئی ۳۔ کثرت صدقہ۔ اور تین ہی چیزیں ایسی ہیں کہ جس کے اندر ہوں گی وہ کبھی پشیمان نہیں ہوگا ۱۔ جلدی کرنا، ۲۔ مشورہ کرنا، ۳۔ عزم کے وقت خدا پر بھروسہ کرنا۔

"احقاق الحق، ج ۱۲، ص ۴۳۸"

۳۳.مَنْ هَجَرَ الْمُداراةَ قارَبَهُ الْمَكْرُوهُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳٦٤)

۳٤.مَنْ لَمْ يَعْرِفِ الْمَوارِدَ أَعْيَتْهُ الْمَصادِرُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳٦٤)

۳٥.مَنِ انْقادَ إِلَى الطُّمَأْنِينَةِ قَبْلَ الْخِبْرَةِ فَقَدْ عَرَّضَ نَفْسَهُ لِلْهَلَكَةِ وَلِلْعاقِبَةِ الْمُتْعِبَةِ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳٦٤)

۳٦.راكِبُ الشَّهَواتِ لا تُقالُ عَثْرَتُهُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳٦٤)

۳۷.نِعْمَةٌ لا تُشْكَرُ كَسَيِّئَةٍ لا تُغْفَرُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳٦٥)

۳۸.وَالْعافِيَةُ أَحْسَنُ عَطاءٍ

(أعيان الشيعة الطبع الجديد ج ۲ ص ۳٦)

۳۹.لا تُعالِجُوا الأَمْرَ قَبْلَ بُلُوغِهِ فَتَنْدَمُوا، وَلا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الأَمَدُ فَتَقْسُو قُلُوبُكُمْ، وَارْحَمُوا ضُعَفاءَكُمْ، وَاطْلُبُوا مِنَ اللهِ الرَّحْمَةَ بِالرَّحْمَةِ فِيهِمْ.

(احقاق الحق ج ۱۲ ص ٤۳۱)

٤۰.وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ تَبارَكَ وتعالى الحليم العليم إِنَّما غَضَبُهُ عَلى مَنْ لَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ رِضاهُ، وَإِنَّما يَمْنَعُ مَنْ لَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ عَطاهُ وَإِنَّما يُضِلُّ مَنْ لَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ هُداهُ

(بحار الانوار ج ۷۸ ص ۳٥۹)

۳۳۔ جو لوگوں کے ساتھ خوش رفتاری چھوڑ دے گا۔ رنج و ناگواری اس کے قریب آئے گی۔ «بحار، ج ۷۸، ص ۳۶۴»

۳۴۔ جو کسی کام میں داخل ہونے کے راستوں کو نہ پہچانے گا، نکلنے کے راستوں میں عاجز ہو جائے گا۔ «بحار، ج ۷۸، ص ۳۶۴»

۳۵۔ جو شخص امتحان سے پہلے کسی کے تابع ہو جائے گا وہ اپنے کو ہلاکت اور تھکا دینے والے انجام میں مبتلا کر دے گا۔ «بحار، ج ۷۸، ص ۳۶۴»

۳۶۔ شہوتوں (کے گھوڑے) پر سوار شخص کی ٹھوکریں قابل علاج نہیں ہوا کرتیں۔

«بحار، ج ۷۸، ص ۳۶۴»

۳۷۔ جس نعمت کا شکریہ ادا نہ کیا جائے وہ اس گناہ کے مثل ہے جو بخشا نہ جائے۔ «بحار، ج ۷۸، ص ۳۶۵»

۳۸۔ عافیت بہترین عطیہ خداوندی ہے۔

«اعیان الشیعہ طبع جدید، ج ۲، ص ۳۶»

۳۹۔ کسی چیز کے اصلاح کا وقت پہونچنے سے پہلے اصلاح نہ کرو ورنہ نادم و پشیمان ہو گے۔ اور (عمر کی) مدت دراز نہ ہو ورنہ تمہارے دل سخت ہو جائیں گے۔ اپنے کمزوروں پر رحم کرو۔ اور کمزوروں پر رحم کر کے خدا سے اپنے لئے رحمت کا سوال کرو۔

«احقاق الحق، ج ۱۲، ص ۴۳۱»

۴۰۔ یاد رکھو خدا حلیم و علیم ہے۔ اس کا غضب صرف ان پر ہے جو اس سے اس کی رضامندی نہ طلب کریں۔ اور جو عطیۂ خدا کو قبول نہیں کرتا اسی کو عطیۂ الٰہی نہیں پہونچتا۔ اور جو خدا کی ہدایت نہیں قبول کرتا ہے اسی کو گمراہی نصیب ہوتی ہے۔ «بحار، ج ۷۸، ص ۳۵۹»